# الشریعہ اکادمی کے زیر اہتمام فکری نشستیں

○ انسانی حقوق کے عالمی دن ۱۰ ردسمبر کے موقع پر الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ میں ایک خصوصی فکری نشست کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت اکادمی کے ڈائریکٹر مولانا زاہدالراشدی نے کی اور اس سے ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر غلام رسول عدیم، مولانا مشتاق احمد چنیوٹی اور اکادمی کے ناظم پروفیسر محمد اکرم ورک نے خطاب کیا۔

مولانا زاہدالراشدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مغرب میں انسانی حقوق کی جدوجہد کا نقطہ آغاز بارہویں صدی عیسوی کا میگنا کارٹا بتایا جاتا ہے جو بلاشبہ مغربی دنیا کے حوالے سے بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے، لیکن اسلام نے اس سے چھ سو برس پہلے معاشرہ میں انسانی حقوق کا علم بلند کیا تھا اور نہ صرف یہ کہ عوام کو خلیفہ کے انتخاب کا حق دیا بلکہ آزادی رائے، حکومت کے احتساب اور بیت المال سے مستحق لوگوں کی کفالت کا حق بھی سوسائٹی کو دیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آج بھی مغربی دنیا سے کہیں زیادہ فطری انسانی حقوق کا علمبردار ہے اور انسانی سوسائٹی کو فلاح اور کامیابی کی طرف لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

مولانا مشتاق احمد چنیوٹی نے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے کہ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے چارٹر کی طرز پر انسانی حقوق کے اسلامی چارٹر کو متعارف کرانے کی ضرورت ہے اور اس کے لیے اسلامی سربراہ کانفرنس کی تنظیم او آئی سی کو موثر کردار ادا کرنا چاہیے۔

پروفیسر غلام رسول عدیم نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مغرب نے انسانی حقوق کے زیر سایہ فلسطین، عراق، افغانستان اور دنیا کے دیگر خطوں میں عوام کے بنیادی حقوق کو جس طرح پامال کیا، ہے اس نے انسانی حقوق کے حوالے سے مغرب کے دوہرے معیار کا پردہ چاک کر کے رکھ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری دنیا میں انسانی حقوق کا ڈھنڈورا پیٹنے والوں کو اپنے گریبان میں بھی جھانک کر دیکھنا چاہیے کہ کس طرح وہ انسانی معاشرہ میں اپنے مفادات کی خاطر مظلوم قوموں اور ملکوں کے عوام کے حقوق کا گلا گھونٹ رہے ہیں۔

○ ۱۲ ردسمبر ۲۰۰۷ کو الشریعہ اکادمی میں علمائے کرام، طلبہ اور دیگر اہل دانش کی ایک بھرپور نشست منعقد کی گئی جس میں بھارت کے ممتاز عالم دین اور ندوۃ العلما لکھنو کے استاذ الحدیث مولانا سید سلمان الحسینی الندوی نے خطاب کیا۔ نشست کی صدارت الشریعہ اکادمی کے ڈائریکٹر مولانا زاہدالراشدی نے کی اور اس سے مولانا قاری سیف اللہ اختر، مولانا حافظ محمد یوسف اور دیگر حضرات نے بھی خطاب کیا۔

مولانا سید سلمان الحسینی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اسلام ایک مکمل دین اور ضابطہ حیات ہے جسے پورے کا پورا قبول کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اس کے اس طرح حصے بخرے نہیں کیے جا سکتے کہ جس حکم کو چاہا قبول کر لیا اور جسے نہ چاہا نظر انداز کر دیا۔ قرآن کریم نے ایسے طرز عمل کی مذمت کی ہے اور بتایا ہے کہ بنی اسرائیل نے یہ طرز عمل اختیار کیا تو ان پر ذلت ورسوائی مسلط کر دی گئی جبکہ آج ہماری صورت حال یہ ہے کہ ہم نے بھی اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے مکمل دین کو مختلف خانوں میں بانٹ رکھا ہے اور ہر خانے میں کام کرنے والے مسلمان اپنے اپنے دائرے پر قناعت کیے ہوئے ہیں اور اسی وجہ سے آج امت مسلمہ دنیا میں عزت ووقار اور وحدت سے محروم ہو چکی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ضابطے سب کے لیے یکساں ہوتے ہیں۔ جس جرم پر بنی اسرائیل کو ذلت ورسوائی سے دوچار ہونا پڑا، ہمارے لیے اس جرم کی سزا اس سے مختلف نہیں ہے۔ انھوں نے کہا کہ علماے کرام کا کام صرف لوگوں کو عبادات سکھانا اور نماز روزے کے مسائل بتانا نہیں ہے بلکہ زندگی کے دوسرے معاملات میں ان کی راہ نمائی کرنا اور انھیں شریعت کے مطابق مسائل سے آگاہ کرنا بھی علماے کرام کی ذمہ داری ہے۔ انھوں نے کہا کہ دینی تعلیم کو صرف مساجد ومدارس تک محدود رکھنا دین کے تصور کو محدود کر دینے کے مترادف ہے جبکہ دین کا دائرہ اس سے بہت زیادہ وسیع ہے اور قرآن وسنت میں عقائد وعبادات کے ساتھ ساتھ اخلاق ومعاملات، تجارت، معیشت، سیاست، عدالت اور دیگر معاملات کے لیے بھی واضح راہ نمائی موجود ہے۔ انھوں نے کہا کہ علماے کرام کو دینی تعلیم کا دائرہ وسیع کرنا چاہیے اور سوسائٹی کی جو بھاری اکثریت دینی مدارس میں نہیں آتی، انھیں دین کی بنیادی تعلیم سے آراستہ کرنے کا پروگرام بھی تشکیل دینا چاہیے۔

مولانا قاری سیف اللہ اختر نے اس نشست سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی شعبہ میں دین کا کام کرنے والوں کو دوسرے دینی شعبوں کے کام کا احترام کرنا چاہیے اور باہمی تعاون واشتراک کے ساتھ دینی جدوجہد میں اجتماعیت پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

نشست کے شرکا میں مولانا مفتی محمد اویس، مولانا عبد القدوس خان قارن، مولانا عبد الحق خان بشیر، مولانا محمد ظفر فیاض، مولانا محمد ریاض خان سواتی، مولانا حافظ گلزار احمد آزاد، قاری حماد الزہراوی، چودھری محمد یوسف ایڈووکیٹ، حافظ محمد یحییٰ میر، حافظ محمد عمار خان ناصر، پروفیسر محمد اکرم ورک اور دیگر سرکردہ علماے کرام اور اہل دانش شامل تھے۔

مولانا زاہد الراشدی نے اکادمی کی طرف سے معزز مہمان سید سلمان الحسینی اور ان کے رفقا کی تشریف آوری پر ان کا خیر مقدم کیا اور ان کی دینی وعلمی خدمات پر خراج تحسین پیش کیا۔ بعد ازاں مولانا سید سلمان الحسینی اور ان کے رفقا نے واپڈا ٹاؤن میں الشریعہ اکادمی کی مجلس مشاورت کے رکن حاجی محمد معظم میر کی طرف سے دیے گئے عشائیہ میں شرکت کی۔

الشریعہ اکادمی ہاشمی کالونی کنگنی والا گوجرانوالہ میں

# ماہوار اور ہفتہ وار فکری نشستوں

کا سلسلہ ۴ر جنوری ۲۰۰۸ سے مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق شروع کیا جا رہا ہے۔

o ہر انگریزی ماہ کے آخری ہفتہ کے روز بعد نماز مغرب ماہوار فکری نشست ہوگی جس میں مختلف موضوعات پر خطاب کے لیے سرکردہ علمائے کرام واہل دانش کو اظہار خیال کی دعوت دی جائے گی۔

o اس کے علاوہ باقی مہینے میں ہر ہفتہ کے روز بعد نماز مغرب الشریعہ اکادمی کے ڈائریکٹر مولانا زاہد الراشدی کا ہفتہ وار لیکچر ہوگا اور اس سال وہ ان لیکچرز میں اپنی ''یادداشتیں'' ترتیب کے ساتھ بیان کریں گے، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

علاوہ ازیں مولانا زاہد الراشدی پیر، منگل اور بدھ کو بعد نماز عصر الشریعہ اکادمی میں علمائے کرام اور طلبہ کے لیے حضرت امام ولی اللہ دہلوی کی تصنیف ''حجۃ اللہ البالغۃ'' کا درس دیتے ہیں۔ اصحاب ذوق اس میں بھی شریک ہو سکتے ہیں۔

# خطبہ حجۃ الوداع

## اسلامی تعلیمات کا عالمی منشور

(جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبہ حجۃ الوداع پر دار الہدیٰ واشنگٹن میں مولانا زاہد الراشدی کے پانچ لیکچرز، خطبہ کے جامع، مستند اور باحوالہ متن کے ساتھ)

ترتیب وتخریج: محمد عمار خان ناصر

ضبط وتحریر: ناصر الدین خان عامر

---

صفحات: ۱۲۸۔ قیمت: ۶۰ روپے

ناشر: الشریعہ اکادمی، ہاشمی کالونی، کنگنی والا، گوجرانوالہ

# الشریعہ اکادمی کی نئی مطبوعات

## ”عصر حاضر میں اجتہاد“

### چند فکری و عملی مباحث

[صفحات: ۳۳۲ ۔ قیمت: ۲۰۰ روپے]

## ”مذہبی جماعتیں اور قومی سیاست“

[صفحات: ۱۰۴ ۔ قیمت: ۵۵ روپے]

## ”متحدہ مجلس عمل“

### توقعات، کارکردگی اور انجام

[صفحات: ۱۵۲ ۔ قیمت: ۸۰ روپے]

—— از قلم ——

**ابو عمار زاہد الراشدی**

اکادمی کی تمام مطبوعات بذریعہ ڈاک طلب کرنے کے لیے درج ذیل فون نمبرز پر آرڈر نوٹ کرائیں:

محمد سلمان: 03436063340 ۔ محمد طاہر: 03344458256